



## سوال

(223) بھانجی سے نکاح کرنے حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اپنے سوتیلے بھانجے کی بھوتی سے نکاح کرنا چاہتا ہے آیا یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا حرام؟ مراد سوتیلے بھانجے سے یہ ہے کہ بھانجہ مذکور زید کی علاقائی بہن کا بیٹا ہے۔ (مقصود علی ازگیلینہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح مذکور۔ یعنی نکاح زید کا اپنے سوتیلے بھانجے کی بھوتی سے قطعاً ناجائز اور حرام ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فہرست محرمات میں بنات الاخت کو بھی داخل فرمایا ہے اور اخت میں کوئی قید نہیں لگائی ہے۔ پس لفظ اخت تینوں قسم کی اخت (یعنی علاقائی یا اختیاتی) کو شامل ہے اور بنات میں بھی کوئی قید نہیں لگائی ہے۔ پس لفظ بنات بھی بنات صلبی دونوں کو شامل ہے۔ پس معنی بنات الاخت کے یہ ہوئے کہ اخت (یعنی ہو یا علاقائی یا اختیاتی) کی بنات (صلبی ہوں خواہ غیر صلبی) بھی تم پر حرام کی گئی ہیں اور زید کے سوتیلے بھانجے کی بھوتی زید کی اخت علاقائی کی بنات غیر صلبی میں قطعاً داخل ہے پس وہ بھی قطعاً زید پر حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھدانا محمدی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 416

محدث فتویٰ